وفاقی بجٹ
2023-24

تلخیص میزانیہ

حکومت پاکستان
شعبہ خزانہ
اسلام آباد

پیش لفظ

"تلخیص میزانیہ" وفاقی بجٹ 24-2023 کا اختصار ہے۔ اس میں مالی سال 24-2023 میں وفاقی حکومت کی محاصل کی وصولیوں، سرمایہ جاتی وصولیوں، بیرونی وصولیوں، رواں اخراجات اور ترقیاتی اخراجات کے بارے میں یکجا معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ تفصیلی معلومات متعلقہ بجٹ دستاویزات یعنی سالانہ میزانیاتی گوشوارے، وفاقی وصولیوں کی توضیحی یادداشت، مطالبات زر اور ان تخصیصات میں پیش کی گئی ہیں جو سالانہ بجٹ کے قومی اسمبلی میں پیش کیے جانے کے بعد بجٹ مطبوعات بشمول تلخیص میزانیہ وزارت خزانہ کی ویب سائٹ **www.finance.gov.pk** پر اپ لوڈ کر دی جاتی ہیں۔

یہ دستاویز وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات کے جامع جائزہ اور مالی سال 24-2023 کے بجٹ کے بنیادی مقاصد پر مشتمل ہے۔ یہ دستاویز مالی سال 24-2023 کے ضمن میں وفاقی میزانیاتی صورتحال کے ساتھ ساتھ رواں مالی سال کے بجٹ تخمینہ جات اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات کے بارے میں معلومات پیش کرتی ہے۔

وفاقی ٹیکسوں میں ٹیکس وار اور صوبہ وار شیئر، سبسڈیز اور گرانٹس کی تفصیلات، رواں قرضوں اور سرمایہ کاری اور وزارتوں / ڈویژنوں / محکموں اور کارپوریشنوں کے ضمن میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تفصیلات سے متعلق اضافی معلومات کا بھی اس دستاویز میں ذکر کیا گیا ہے۔

امید کرتا ہوں کہ یہ دستاویز ان سب لوگوں کے لیے مفید ثابت ہو گی جو مالی سال 24-2023 کے بجٹ کا واضح فہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

شعبہ خزانہ
اسلام آباد، 9 جون 2023ء

امداد اللہ بوسال
سیکرٹری، حکومت پاکستان

مندرجات

		صفحہ نمبر
	حصہ اول	1
	مالی سال 24-2023ء کے لیے وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات	3
	مالی سال 24-2023ء کے لیے بجٹ کی حکمت عملی	3
	بجٹ 24-2023 کے نمایاں مقاصد	4
	حصہ دوم	5
ٹیبل 1:	بجٹ 24-2023ء ایک نظر میں	7
ٹیبل 2:	بجٹ 24-2023ء وفاقی مالیاتی خسارے و مالیات کاری	8
ٹیبل 3:	بجٹ تخمینہ جات مالی سال 24-2023ء	9
	حصہ سوم	11
	(تفصیلی بجٹ تخمینہ جات)	11
ٹیبل 4:	ریونیو وصولیاں	13
ٹیبل 5:	نان ٹیکس ریونیو وصولیاں	13
ٹیبل 6:	قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل (صوبوں کو منتقلیوں کی تفصیل)	18
ٹیبل 7:	سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)	19
ٹیبل 8:	پبلک اکاؤنٹ (خالص)	21
ٹیبل 9:	بیرونی وسائل	21
ٹیبل 10:	اخراجات جاریہ	23
ٹیبل 11:	اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد	24
	(1) عمومی خدمات عام	25
	(2) دفاعی امور اور خدمات	25
	(3) امن عامہ اور حفاظتی امور	26
	(4) معاشی امور	27
	(5) ماحولیاتی تحفظ	27
	(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات	28
	(7) امور صحت و خدمات	28

		صفحہ نمبر
	(8) تفریح، ثقافت و مذہب	29
	(9) تعلیمی امور اور خدمات	29
	(10) معاشرتی تحفظ	30
ٹیبل12:	اعانتیں	30
ٹیبل13:	گرانٹس و منتقلیاں	33
ٹیبل14:	جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز	38
ٹیبل15:	جاریہ سرمایہ کاری	39
ٹیبل16:	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	40
ٹیبل17:	پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 24-2023ء	41

حصہ اول

مالی سال 2023-24 میں وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات

مالی سال 2023-24 پاکستان کے لیے معاشی استحکام اور بحالی کا سال ہو گا۔ حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ان کی ترقی کے لیے ٹیکس اور نان ٹیکس وسائل کو بہتر بنانے کے لیے پالیسیوں پر عمل پیرا ہے۔ پی ایس ڈی پی کو بڑھا کر روپے تک کیا جارہا ہے۔ ملک میں ترقی کی رفتار تیز کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے پی ایس ڈی پی میں اضافہ کر کے 950 ارب روپے کیا جارہا ہے۔ زراعت، آئی ٹی اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری پائیدار اور جامع ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ نجی شعبے کی بحالی کے لیے کاروبار دوست اور سہولت کاری کی پالیسیاں متعارف کرائی جارہی ہیں۔ حکومت کی بنیادی توجہ غریب پرور اقدامات پر رہے گی اور عام آدمی کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے BISP کے لیے مختص رقم میں خاطر خواہ اضافہ کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یوٹیلیٹی سٹورز پر رعایتی نرخوں پر ضروری اشیائے خوردونوش کی فراہمی کے لیے بھی خاطر خواہ رقم مختص کی گئی ہے۔ غیر ضروری اخراجات کو کم کر کے مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے متعارف کرائے گئے کفایت شعاری کے اقدامات جاری رہیں گے۔

مالی سال 2023-24 کے لیے بجٹ حکمت عملی

مالی سال 2023-24 کا بجٹ ٹھوس مالیاتی اور قرض کے انتظام و انصرام کے اصولوں پر مبنی ہے۔ بجٹ میں معاشی بحالی اور استحکام کے لیے ایک روڈ میپ اور محاصل میں اضافے کی حکمت عملی پر مبنی سمت اور حکومت کی اخراجاتی ترجیحات پیش کی گئی ہیں۔ مالی سال 2023-24 کے بجٹ میں مختصر سے وسط مدت کے لیے مالیاتی خسارے کو کم کرنے اور مہنگائی کے دباؤ میں کمی لانے کے لیے مضبوط بنیاد رکھی گئی ہے۔ مالیاتی استحکام، ملک کے ایکسٹرنل اکاؤنٹ میں اضافہ اور ادائیگیوں کے توازن میں بہتری مالی سال 2023-24 کی بجٹ حکمت عملی کا اہم پہلو ہے۔ سماجی تحفظ کے اقدامات میں وسعت لا کر معاشرے کے کمزور طبقات کا تحفظ کرنا اور ٹارگٹڈ سبسڈی کی مستحقین کو فراہمی یقینی بنانا اس بجٹ کا بنیادی ستون ہے۔

مالی سال 24-2023 کے بجٹ کے اہم مقاصد

1. اقتصادی بحالی اور استحکام، افراط زر کے دباؤ میں کمی اور پائیدار و جامع ترقی کی طرف قدم بڑھانا۔
2. مالیاتی اور کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی لانا، اور ملک کی ادائیگیوں کے توازن کو بہتر بنانا۔
3. پسے ہوئے طبقات کے لیے ٹارگٹڈ سبسڈیز اور ضروری اشیاء خورد و نوش کی رعایتی نرخوں پر فراہمی کے ذریعے امداد یقینی بنانا۔
4. ٹیکس اور نان ٹیکس دونوں طرح کے وسائل میں اضافہ یقینی بنانا، ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنا
5. کاروبار دوست اور اس ضمن میں سہولتی پالیسیاں متعارف کرنا

حصه دوم

ٹیبل-1

بجٹ 24-2023 ایک نظر میں

ٹیبل-1 میں مالی سال 24-2023 کے لیے مجموعی وسائل اور اخراجات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

وصولیاں		اخراجات	
ٹیکس محاصل (ایف بی آر) وفاقی مجموعی فنڈ	9,415	A - جاریہ	13,344
		سود کی ادائیگیاں	7,303
۔ نان ٹیکس محاصل	2,963	پنشن	801
الف) مجموعی محاصل وصولیاں	12,378	دفاعی امور خدمات	1,804
ب) کم صوبائی حصہ	5,399	صوبوں کو گرانٹس ومنتقلیاں ودیگر	1,408
i) خالص محاصل وصولیاں (الف۔ب)	6,979	اعانتیں	1,064
ii) نان بینک قرضے	1,906	سول حکومت کا انتظام	714
iii) خالص بیرونی وصولیاں۔وفاقی مجموعی فنڈ	2,724	ہنگامی حالات کے لیے فنڈز کی فراہمی	250
(iv) بینک قرضہ جات (ٹی بلز،PIBs، سکوک)	2,860		
v) نجکاری سے آمدنی۔وفاقی مجموعی فنڈ	15		
کل (ii+iii+iv+v)	7,505		
		B۔ ترقیاتی اور خالص قرضے	1,140
		وفاقی PSDP	950
		خالص قرضے	190
کل وسائل (i تا v)	14,484	**کل اخراجات** (A+B)	14,484

ٹیبل-2

بجٹ 24-2023 میں مالیاتی خسارہ و مالیات کاری

ٹیبل-2 میں مالی سال 24-2023 کے دوران مالیاتی خسارے اور مالیات کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

مالیاتی خسارہ		مالیات کاری	
A) وفاقی محاصل (خالص)	**6,979**	**A) خالص بیرونی مالیات کاری**	**2,724**
B) کل وفاقی اخراجات (i+ii)	**14,485**	کثیر الجہتی اور دوطرفہ ذرائع	1,586
		تجارتی ذرائع	1,138
i) اخراجات جاریہ	13,344		
		B) خالص ملکی مالیات کاری	**4,766**
ii) ترقیاتی اور خالص قرض دہی (a+b)	1,140		
a) وفاقی PSDP	950	قومی بچت اسکیمیں اور دیگر	7
b) خالص قرضے	190	بنک (سرکاری سیکیورٹیز)	4,759
		C) نجکاری سے حاصل آمدنی	**15**
C) وفاقی خسارہ (A-B)	**-7,505**	**کل مالیات کاری (A+B+C)**	**7,505**

ٹیبل-3

بجٹ تخمینہ جات مالی سال 24-2023

مالی 23-2022 کے بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات اور مالی سال 24-2023 کے بجٹ تخمینہ جات ٹیبل-3 میں مالی سال 24-2023 کے بعد بجٹ تخمینہ جات کی نمایاں percentages پیش کی گئی ہیں۔

(روپے ارب میں)

	بجٹ 2022-23	نظر ثانی شدہ 2022-23	بجٹ 2023-24
ایف بی آر محاصل (FBR)	7,470	7,200	9,415
نان ٹیکس محاصل	1,935	1,618	2,963
مجموعی محاصل(FBR+NTR)	9,405	8,818	12,378
کم:صوبوں کو منتقلیاں(-)	(4,373)	(4,129)	(5,399)
وفاقی حکومت کے خالص محاصل	5,032	4,689	6,979
اخراجات	9,579	11,090	14,485
وفاقی بجٹ خسارہ	(4,547)	(6,400)	(7,505)
صوبائی سرپلس	750	459	600
مجموعی بجٹ خسارہ	(3,797)	(5,941)	(6,905)
مجموعی مالیاتی خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-4.9%	-7.0%	-6.53%
بنیادی خسارہ	153	(421)	397
بنیادی بجٹ خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	0.2%	-0.5%	0.4%
ظاہری:جی ڈی پی	78,197	84,658	105,817

حصہ سوم

تفصیلی بجٹ تخمینہ جات

بجٹ تخمینہ جات	**2022-23**
نظر ثانی شدہ تخمینہ جات	**2022-23**
بجٹ تخمینہ جات	**2023-24**

ٹیبل-4

ریونیو وصولیاں

ٹیبل-4 میں FBR کی جانب سے جمع کئے جانے والے محاصل کی تفصیل پیش کی گئی ہے جیسا کہ حصہ دوم کے ٹیبل۔1 میں موجود ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
A-	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**7,470,000**	**7,200,000**	**9,415,000**
I-	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**3,039,000**	**2,851,000**	**4,255,000**
	- انکم ٹیکس	3,024,076	2,816,514	4,203,531
	- کیپیٹل ویلیو ٹیکس	515	620	925
	- کارکنان بہبود فنڈ	6,947	10,497	15,666
	- کارکنان منافع شرکت فنڈ	7,462	23,369	34,878
II-	**بالواسطہ ٹیکسز**	**4,431,000**	**4,349,000**	**5,160,000**
	- کسٹم ڈیوٹیز	953,000	1,084,000	1,211,000
	- سیلز ٹیکس	3,076,000	2,808,000	3,411,000
	- فیڈرل ایکسائز	402,000	457,000	538,000

ٹیبل-5

نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل۔5 میں نان ٹیکس ریونیو وصولیوں کی تفصیل دی گئی ہے، جو دیگر حکومتی اداروں کی جانب سے جمع کی گئیں ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
A-	**لیویز اور فیسیں**	**35,151**	**22,457**	**29,433**
	- موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	10,000	8,000	10,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
	- آئی سی ٹی انتظامیہ کی جانب سے وصول کردہ فیس	25,098	14,404	19,380
	- ائیر پورٹ فیس	53	53	53
-B	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**279,647**	**305,407**	**398,054**
	- پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	9,000	1,628	1,628
	- پی ٹی اے (تھری جی / فور جی لائسنس)	50,000	74,000	72,597
	- ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس / جرمانے)	695	438	7,203
	- سود (صوبے)	39,652	39,652	77,201
	- سود (PSEs اور دیگر)	100,000	108,000	118,000
	- منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈز)	80,300	81,688	121,425
-C	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**354,045**	**403,802**	**1,168,492**
	- عمومی انتظامیہ	13,621	2,605	7,613
	- اسٹیٹ بنک کا منافع	300,000	371,186	1,113,000
	- دفاع	30,222	25,222	41,256
	- امن و امان	3,850	1,453	2,016
	- کمیونٹی خدمات	3,847	2,160	2,629
	- سماجی خدمات	2,504	1,177	1,977
-D	**متفرق وصولیات**	**1,266,053**	**886,491**	**1,367,185**
	- معاشی خدمات	25,971	12,939	15,806
	- بیرونی امداد	25,000	25,000	25,000
	- پٹرولیم لیوی	855,000	542,000	869,000
	- قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	40,000	14,000	40,000
	- شہریت و تفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	35,000	32,003	59,004
	- خام تیل پر رائیلٹی	46,000	54,000	50,000
	- قدرتی گیس پر رائیلٹی	70,000	65,000	75,000
	- مقامی خام تیل کی قیمت پر برقرار رعایت	20,000	20,000	20,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- خام تیل پر windfall لیوی	10,000	30,000	35,000
- گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس (GIDC)	30,000	9,000	40,000
- ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	8,000	3,450	12,000
- غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	45,020	33,323	58,322
- غیر معمولی وصولیاں (دیگر)	31	1,095	2,647
- دیگر	56,031	44,682	65,405
کل (A+B+C+D)	**1,934,897**	**1,618,157**	**2,963,164**

وفاق اور صوبوں کے مابین وسائل کی تقسیم

1- پاکستان ایک وفاقی جمہوریت ہے۔ بین الحکومتی مالیاتی تعلق کو برقرار رکھنے کے لیے آئین کا آرٹیکل 160 این ایف سی ایوارڈ کے قیام کا ایسی مدت کے لیے متقاضی ہے جو پانچ سالوں سے متجاوز نہ ہو۔ این ایف سی کا مینڈیٹ کہ وہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں وسائل کی تقسیم کے لیے سفارشات اس کے تحت وضع کر کے صدر کو بھجوائی جائیں۔ این ایف سی کی سفارشات کو صدارتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 حکمنامہ کے ذریعے قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ صدراتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 کے متعلقہ احکامات کی صدارتی حکم نمبر 6 مجریہ 2015 کے ذریعے ترمیم درج ذیل ہے:۔

(i) محصولات کی تقسیم:

(1) قابل تقسیم پول ٹیکسز ہر سال وفاقی حکومت کے مذکورہ سال میں عائد کردہ اور جمع کردہ درج ذیل ٹیکسوں پر مشتمل ہو گا۔ جن میں

(الف) آمدنی پر ٹیکس

(ب) دولت ٹیکس

(ج) سرمایہ جاتی قدر ٹیکس

(د) درآمد، برآمد، پیدا، تیار اور استعمال ہونے والی اشیاء کی خرید و فروخت پر ٹیکس

(ہ) کپاس پر برآمدی ڈیوٹیز

(و) کسٹم ڈیوٹیز

(ز) وفاقی ایکسائز ڈیوٹی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کو نکال کر جو کہ ویل ہیڈ پر وصول کی گئی ہو اور

(ح) کوئی اور ٹیکس جو وفاقی حکومت عائد کرے،

(2) قابل تقسیم پول ٹیکسز کی خالص آمدنی کا ایک فیصد خیبر پختونخوا حکومت کے لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اخراجات پورے کرنے کے لئے مختص کیا جائے گا۔

(3) قابل تقسیم پول ٹیکسوں کی خالص آمدنی سے شق (2) میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق رقم منہا کرنے کے بعد بقایا رقم کا 56 فیصد صوبوں کو مالی سال 11-2010 میں ادا کیا جائے گا اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں یہ حصہ ½57 فیصد ہو گا۔ قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی میں وفاقی حکومت کا حصہ مالی سال 11-2010 کے دوران 44 فیصد اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں ½42 فیصد ہو گا۔

(ii) صوبائی حکومتوں کے حصے کا تعین

(1) صوبہ وار تناسب جو شق (2) میں دیا گیا ہے متعدد اشاریوں پر مشتمل ہے۔ یہ اشاریئے اور ان کا متعلقہ اوزانی تناسب جس پر اتفاق کیا گیا ہے، درج ذیل ہیں۔

(الف)	آبادی	82.0 فیصد
(ب)	غربت یا پسماندگی	10.3 فیصد
(ج)	محصولات کی وصولی	5.0 فیصد
(د)	آبادی کا معکوس ارتکاز	2.7 فیصد

(2) آرٹیکل 3 کے تحت صوبائی حکومتوں کو رقوم ہر ایک صوبے کے سامنے درج ذیل فیصد حصے کے مطابق دی جائیں گی۔

(الف)	بلوچستان	9.09 فیصد
(ب)	خیبر پختونخوا	14.62 فیصد
(ج)	سندھ	24.55 فیصد
(د)	پنجاب	51.74 فیصد
	کل	**100.00 فیصد**

(3) وفاقی حکومت اس امر کی ضمانت دے گی کہ صوبہ بلوچستان کو ایوارڈ کے پہلے سال قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی سے تخمینہ شدہ 83ارب روپے وصول ہو جائیں۔ اس رقم میں کسی بھی کمی کو وفاقی حکومت اپنے وسائل سے پورا کرے گی۔ بلوچستان کے لئے اس انتظام کو ایوارڈ کے اگلے چار سالوں میں بھی سالانہ بجٹ کے تخمینوں کے تحت تحفظ حاصل رہے گا۔

(iii) خام تیل پر رائیلٹی کی مد میں خالص آمدنی سے ادائیگی

خام تیل پر رائیلٹی کی خالص آمدنی سے ہر مالی سال میں ہر صوبے کو اسی تناسب سے حصہ فراہم کیا جائے گا جو متعلقہ سال میں خام تیل کی کل پیداوار میں اس صوبے کا حصہ ہو گا۔

(iv) قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کی خالص آمدنی سے صوبوں کو ادائیگی

(1) ہر صوبے کو ہر مالی سال کے دوران گیس کی آمدنی میں سے حصہ فی MMBTU اوسط نرخ کے تعین کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔ فی MMBTU اوسط نرخ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج اور رائیلٹی کو ملا کر اخذ کئے جائیں گے۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی کو آئین کے آرٹیکل 161 کی شق (1) کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جبکہ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کو اس اوسط نرخ میں ردوبدل کے بعد تقسیم کیا جائے گا۔

(2) یکم جولائی 2002 سے بلوچستان کے لئے قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کا تجویز پر مبنی تعین شق (1) میں طے کردہ فارمولے کے بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کی زیادہ سے زیادہ حد 10 ارب روپے ہو گی اور وفاقی حکومت کی طرف سے اس کی ادائیگی پانچ سال میں پانچ مساوی قسطوں میں وفاقی مجموعی فنڈ سے دی جانے والی گرانٹس کی شکل میں ہو گی۔

(v) صوبوں کے لیے مالی اعانتیں

وفاقی مجموعی فنڈ سے ہر سال صوبہ سندھ کو محصولات کے لیے اعانت کے طور پر قابل تقسیم پول سے خالص آمدنی صوبائی حصے کے 0.66 فیصد کے برابر رقم چونگی اور ضلع ٹیکس کے خاتمے سے ہونے والے نقصان کی تلافی کے طور پر ادا کی جائے گی۔

(vi) خدمات پر سیلز ٹیکس

این ایف سی میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق خدمات پر سیلز ٹیکس صوبائی معاملہ ہے اور متعلقہ صوبے اگر چاہیں تو یہ ٹیکس خود وصول کر سکتے ہیں۔

(vii) صدر مملکت نے وسائل کی نئے سرے سے تقسیم پر غور کرنے کے لیے 10 ویں این ایف سی ایوارڈ کی 21 جولائی 2020 کو تشکیل کی ہے۔

بجٹ تخمینہ اور نظر ثانی تخمینہ جات 23-2022 اور بجٹ تخمینہ جات 24-2023 کے لیے وفاقی ٹیکسوں کے صوبائی حصے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹیبل-6
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل
(صوبوں کو منتقلیاں)

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
A-	**قابل تقسیم پول ٹیکسز**	**4,247,648**	**4,005,150**	**5,266,443**
-	انکم ٹیکس	1,722,958	1,609,362	2,358,873
-	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	295	350	530
-	سیلز ٹیکس (خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	1,761,391	1,535,829	1,920,805
-	فیڈرل ایکسائز (قدرتی گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	223,635	252,295	300,323
-	کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرچارج کے علاوہ)	539,368	607,314	685,911
B-	**براہ راست منتقلیاں**	**124,917**	**123,851**	**132,559**
-	گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	19,600	12,113	13,720
-	قدرتی گیس پر رائیلٹی	61,118	59,574	62,552
-	خام تیل پر رائیلٹی	32,416	40,264	42,277

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	11,784	11,900	14,009
کل(A+B):	**4,372,565**	**4,129,001**	**5,399,001**
صوبہ وار حصہ			
پنجاب	2,167,735	2,042,100	2,663,892
سندھ	1,097,247	1,019,303	1,345,377
خیبر پختونخواہ(دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے 1 فیصد شامل)	713,502	678,588	895,145
بلوچستان	394,081	389,010	494,587
کل صوبائی حصہ	**4,372,565**	**4,129,001**	**5,399,001**

ٹیبل-7

سرمایہ جاتی وصولیاں(خالص)

ٹیبل-7 میں سرمایہ جاتی وصولیوں (خالص) اور اُن کے ذرائع کی تفصیل پیش کی گئی ہے اور یہ PSEs کے خالص قرضے پر مشتمل ہے(ٹیبل-1)، جو کہ disbursement اور PSEs کی طرف سے قرضوں کی وصولی کے مابین فرق پر مبنی ہے۔

دوسرا حصہ جو اس ٹیبل کے سلسلہ نمبر II میں موجود ہے نان بینک قرض گیری سے متعلق ہے جیسا کہ حصہ دوم کے ٹیبل-1 کے سلسلہ نمبر II میں نشاندہی کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
	کل سرمایہ جاتی وصولیاں(I+II)	**2,375,060**	**3,419,560**	**2,531,119**
I-	**قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی**	**253,576**	**322,656**	**632,200**
-	صوبے	243,576	312,656	621,700
-	دیگر	10,000	10,000	10,500
II-	**سرمایہ جاتی وصولیاں**	**2,121,484**	**3,096,904**	**1,898,919**
	خالص سرکاری قرضہ جات (1+2)	**2,121,484**	**3,096,904**	**1,898,919**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
1-	**مستقل قرضہ**	**1,970,266**	**1,547,139**	**1,699,309**
-	پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	747,860	280,717	244,802
-	اجارہ سکوک بانڈز	1,200,000	901,000	1,431,570
-	فارن ایکسچینج بیئرر سر ٹفیکیٹس (FEBCs)	(5)	(0.5)	(5)
-	فارن کرنسی بیئرر سر ٹفیکیٹس (FCBCs)	(5)	(1)	(5)
-	یو ایس ڈالر بیئرر سر ٹفیکیٹس	(3)	(0.1)	(3)
-	اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز	(50)	(40)	(50)
-	پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	25,000	(1,000)	25,000
-	پاکستان بناؤ سر ٹیفکیٹ (3 سالہ)	(2,150)	(2,294)	(694)
-	پاکستان بناؤ سر ٹیفکیٹ (5 سالہ)	(308)	-	(651)
-	بیرونی اثاثے (اظہار اور واپسی) کا ایکٹ، 2018	(73)	(235)	(654)
-	نامزد ملکی قرضے	-	368,992	-
2-	**سیال (فلوٹنگ) قرضے**	**151,218**	**1,549,765**	**199,610**
-	پرائز بانڈ	17,297	10,557	10,610
-	ٹریژری بلوں کی نیلامی	157,713	1,563,000	189,000
-	حکومتی بیع مؤجل اجارہ سکوک	(23,792)	(23,792)	-
	سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**2,375,060**	**3,419,560**	**2,531,119**

ٹیبل-8

پبلک اکاؤنٹ (خالص)

ٹیبل-8 میں پبلک اکاؤنٹ (خالص) کی تفصیل پیش کی گئی ہے:-

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
1-	قومی بچت سکیمیں	(113,736)	(408,913)	(13,131)
2-	جی پی فنڈ	(15,129)	(29,358)	(25,265)
3-	ڈیپازٹ اور ریزروز (خالص)	3,669	48,893	45,606
	کل:	**(125,196)**	**(389,378)**	**7,210**

ٹیبل-9

بیرونی وسائل

ٹیبل-9 میں خالص بیرونی وصولیوں کی تفصیل موجود ہے اور ملنے والی رقوم (inflows) میں سے بعض ادائیگی منہا کر کے تفصیل پیش کی گئی ہے جو درج ذیل ہے:-

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
I-	**بیرونی قرضے (A تا C)**	**5,293,535**	**4,290,901**	**6,541,063**
A-	**پراجیکٹ قرضے (i+ii)**	**56,602**	**151,373**	**68,312**
	وفاقی حکومت	56,602	151,373	68,312
-	وزارتیں/ڈویژنز	13,329	12,719	8,926
-	کارپوریشنز/خود مختار ادارے	43,273	138,654	59,386
B-	**پروگرام قرضہ جات**	**1,243,141**	**876,314**	**788,171**
C-	**دیگر امداد**	**3,993,792**	**3,263,215**	**5,684,580**

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-	اسلامی ترقیاتی بنک	223,200	40,089	145,000
-	سعودی عرب (آئل سہولت)	148,800	194,788	-
-	سعودی عرب (پٹرول کی درآمد)	0	99,600	174,000
-	سعودی عرب (ٹائم ڈیپازٹ)	558,000	747,000	870,000
-	ای سی او آئل سہولت	-	25,398	29,580
-	نیا ڈیپازٹ کے ایس اے	-	-	580,000
-	نیا ڈیپازٹ یو اے ای	-	-	290,000
-	یورو بانڈ / بین الاقوامی سکوک	372,000	-	435,000
-	کمرشل بینکس	1,389,792	871,500	1,305,000
-	سیف چائنہ ڈیپازٹ	744,000	996,000	1,160,000
-	بجٹ میں سپورٹ کے لیے IMF کا قرضہ	558,000	288,840	696,000
-II	**گرانٹس**	**3,398**	**4,667**	**3,689**
-	<u>پراجیکٹ ایڈ گرانٹس</u>	<u>3,398</u>	<u>4,667</u>	<u>3,689</u>
	o وفاقی محکمے	3,398	223	1,544
	o خود مختار ادارے	-	4,444	2,145
-D	**بیرونی وسائل (I+II)**	**5,296,933**	**4,295,568**	**6,544,752**
-E	**PSDP کے علاوہ پروجیکٹ قرضے اور گرانٹس**	**249,404**	**361,064**	**624,384**
	قرضہ جات	12,907	71,553	41,946
	گرانٹس	498	12,740	13,941
	صوبے (قرضہ جات)	209,935	248,905	524,169
	صوبے (گرانٹس)	26,065	27,865	44,329
	کل بیرونی وسائل: (D+E)	**5,546,338**	**4,656,633**	**7,169,136**
	غیر ملکی قرضے واد ائیگیاں(-)	**3,792,401**	**2,988,301**	**4,398,068**
	قلیل المدت قرضوں کی ادائیگی(-)	**142,772**	**330,625**	**46,690**
	خالص بیرونی (خالص):	**1,611,165**	**1,337,707**	**2,724,378**

ٹیبل-10

اخراجات جاریہ

ٹیبل-10 اخراجات جاریہ پر مشتمل ہے، جو کہ پہلے ہی ٹیبل-1 میں A پر، خلاصے کی صورت میں دیا گیا ہے-

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
(i	**سود کی ادائیگی**	**3,950,062**	**5,520,456**	**7,302,524**
	- ملکی قرضوں پر سود	3,439,090	4,795,086	6,430,305
	- غیر ملکی قرضوں پر سود	510,972	725,370	872,219
(ii	**پنشن**	**609,000**	**609,000**	**801,000**
	- ملٹری	395,000	446,378	563,000
	- سول	125,000	162,622	228,000
	- وفاقی پنشن فنڈ	10,000	-	10,000
	- پنشن میں اضافہ	79,000	-	-
(iii	**دفاعی امور و خدمات**	**1,563,000**	**1,586,884**	**1,804,000**
	- دفاعی خدمات	1,563,000	1,586,884	1,804,000
(iv	**گرانٹس و منتقلیاں**	**1,174,478**	**1,155,200**	**1,408,638**
	- صوبوں کو گرانٹس	82,000	82,000	92,400
	- دیگر کو گرانٹس	1,092,478	1,073,200	1,316,238
(v	**اعانتیں**	**664,000**	**1,103,077**	**1,064,275**
(vi	**تنخواہ و پنشن میں اضافہ**	**553,000**	**553,000**	**713,959**
(vii	**سول حکومت کا انتظام**	**195,000**	**-**	**250,000**
	اخراجات جاریہ (i سے vii)	**8,708,540**	**10,527,616**	**13,344,395**

*Re 2022-23 as of 25th May 2023

ٹیبل-11

اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد

ٹیبل-11 میں رواں اخراجات کی تفصیلات دکھائی گئی ہیں جسے اکاؤنٹس کے چارٹ کے مطابق دس(10) مدات مقاصد میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی حکومت کی طرف سے کتنا استعمال کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
1)	عمومی خدمت عامہ	6,245,478	7,843,592	10,444,266
2)	دفاعی امور وخدمات	1,566,698	1,591,183	1,809,467
3)	امن وامان وحفاظتی امور	209,161	209,178	237,215
4)	معاشی امور	182,369	311,372	210,835
5)	ماحولیاتی تحفظ	749	660	1,226
6)	رہائشی وسماجی سہولیات	7,850	7,367	22,986
7)	طبی امور وخدمات	19,582	22,459	24,210
8)	تفریح، ثقافت ومذہب	15,424	13,528	16,782
9)	تعلیمی امور وخدمات	90,556	91,777	97,098
10)	سماجی تحفظ	370,103	436,501	480,309
	کل:	**8,707,970**	**10,527,616**	**13,344,395**

مذکورہ بالا دس مقاصد (10) کے تحت اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) عمومی خدمات عامہ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
عمومی سرکاری خدمات	**6,245,478**	**7,843,592**	**10,444,266**
انتظامی اور قانون سازادارے، معاشی، مالیاتی امور اور امور خارجہ	**5,227,252**	**6,874,899**	**9,225,234**
- پنشن و الاؤنسز برائے کہن سالی	609,000	609,000	801,000
- غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی	510,972	725,370	872,219
- ملکی قرضوں کی ادائیگی	3,439,090	4,795,086	6,430,305
- دیگر	668,190	745,443	1,121,711
غیر ملکی معاشی امداد	**2,289**	**2,312**	**4,399**
منتقلیاں	**953,616**	**868,701**	**1,133,905**
عمومی خدمات	**15,528**	**31,306**	**23,328**
بنیادی تحقیق	**7,643**	**7,478**	**8,784**
تحقیق وترقیاتی عمومی سرکاری خدمات	**21,002**	**20,491**	**24,716**
عمومی سرکاری خدمات کا انتظام	**6,289**	**27,043**	**7,786**
عمومی سرکاری خدمات (جن کا کہیں اور ذکر نہیں)	**11,860**	**11,362**	**16,113**

(2) دفاعی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
دفاعی امور اور خدمات	**1,566,698**	**1,591,183**	**1,809,467**
- دفاعی انتظامیہ	**3,698**	**4,300**	**5,467**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
دفاعی خدمات	**1,563,000**	**1,586,884**	**1,804,000**
- ملازمین سے متعلقہ اخراجات	607,494	610,984	705,054
- آپریٹنگ اخراجات	368,915	380,475	442,232
- مادی اثاثہ جات	411,157	414,621	461,195
- تعمیراتِ عامہ	175,434	180,803	195,520

(3) امن عامہ اور حفاظتی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
امن عامہ اور حفاظتی امور	**209,161**	**209,178**	**237,015**
- عدالتیں	9,256	9,117	11,708
- پولیس اور سول آرمڈ فورسز	190,265	193,002	214,055
- آگ سے تحفظ	309	305	338
- جیلوں کی انتظامیہ اور آپریشن	44	46	50
- R&D امن عامہ اور حفاظتی امور	56	60	60
- امن عامہ کا انتظام	9,231	6,649	11,004

(4) معاشی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
معاشی امور	**182,369**	**311,372**	**210,835**
- عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	38,744	101,801	53,038
- زراعت، خوارک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	16,907	16,817	32,704
- ایندھن اور توانائی	71,926	135,159	51,943
- کان کنی اور مینوفیکچرنگ	2,290	2,368	2,884
- تعمیرات اور ٹرانسپورٹ	30,241	30,782	40,513
- مواصلات	20,836	21,615	26,811
دیگر صنعتیں	224	1,652	1,741
تحقیق اور ترقیاتی معاشی امور	1,201	1,176	1,200

(5) ماحولیاتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
ماحولیاتی تحفظ	**749**	**660**	**1,226**
- آلودگی میں کمی	-	-	200
- ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انوائرمنٹ	187	99	300
- انتظام ماحولیاتی تحفظ (ویسٹ واٹر مینجمنٹ)	562	561	726

(6) رہائشی ومعاشرتی سہولیات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
رہائشی ومعاشرتی سہولیات	**7,850**	**7,367**	**22,986**
- ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ (تعمیرات مکانات)	969	564	1,001
- کمیونٹی ڈویلپمنٹ (معاشرتی ترقی)	6,881	6,803	21,985

(7) امور صحت وخدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
امور صحت وخدمات	**19,582**	**22,459**	**24,210**
- طبی مصنوعات، سازوسامان وآلات	31	31	32
- ہاسپٹل سروسز	14,857	15,060	16,567
- خدمات صحت عامہ	1,001	4,442	3,110
- ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (صحت انتظامیہ)	3,692	2,926	4,501

(8) تفریح، ثقافت ومذہب

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
تفریح، ثقافت ومذہب	**15,424**	**13,528**	**16,782**
- تفریح اور کھیلوں کی خدمات	1,434	-	200
- ثقافتی خدمات	1,215	1,166	1,433
- نشرواشاعت	8,002	10,629	11,120
- مذہبی امور	1,210	1,201	1,780
- اطلاعات، تفریح اور ثقافت کی خدمات	3,563	531	2,249

(9) تعلیمی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
تعلیمی امورو خدمات	**90,556**	**91,777**	**97,098**
- پرائمری اور پرائمری تعلیم سے قبل امور وخدمات	3,786	3,806	4,468
- ثانوی تعلیمی امور وخدمات	8,863	8,907	10,778
- اعلیٰ تعلیمی امور وخدمات	74,609	75,341	76,589
- تعلیمی خدمات جن کا کسی سطح پر ذکر نہیں	140	105	180
- تعلیم کے لیے اضافی اعانتی خدمات	219	217	346
- انتظامیہ	2,010	2,430	3,698
- تعلیمی امور وخدمات جن کی کہیں اور صراحت نہیں	928	970	1,040

(10) معاشرتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
معاشرتی تحفظ	**370,103**	**436,501**	**480,309**
- انتظامیہ	2,072	20,040	2,892
- دیگر	1,411	1,476	2,127
- سماجی تحفظ (کہیں اور درجہ بندی نہیں)	366,620	414,985	475,289

دس زمرہ بندیوں کی مدوں کے مطابق بجٹ جاریہ کے تحت مذکورہ بالا مختص رقوم کے علاوہ بھی وفاقی حکومت مختلف مقاصد کے لیے فنڈز فراہم کرتی ہے۔

شہریوں بالخصوص معاشرے کے غریب طبقات پر مہنگائی کے اثرات کم کرنے کے لیے، وفاقی حکومت ایک خطیر رقم بجلی اور خوارک پر سبسڈی کی صورت میں خرچ کرتی ہے۔

ٹیبل-12

اعانتیں

ٹیبل-12 میں سبسڈی کی تفصیلات درج ہیں-حصہ دوم، ٹیبل-1 میں سنگل فگر دیا گیا ہے

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
واپڈا/پیپکو کو اعانت	**455,000**	**677,000**	**579,075**
-1 آئی پی پیز	180,000	180,000	310,075

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-2	ٹی ڈی ایس (ایف سی اے سپیل اوور + کسان پیکیج + سیلاب کی چھوٹ	-	48,000	-
-3	واپڈا / پیپکو ایکس فاٹا کے لیے قابل وصول	20,000	20,000	25,000
-4	انٹر ڈسکو تفاوت نرخ	225,000	225,000	150,000
-5	AJK کو ٹیرف تفافت کیلئے (بجلی کی آمدنی میں کمی)	3,000	75,000	55,000
-6	الیکٹر سٹی ریونیو شارٹ فال کے خلاف آزاد جموں و کشمیر کے لیے خسارے کی گرانٹ	-	-	25,000
-7	انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	7,000	7,000	-
	زیرو ریٹیڈ صنعتی سبسڈی	20,000	64,000	-
-8	ATWS QESCO۔ صارفین سے عدم وصولی	-	58,000	-
-9	فاٹا سبسڈی کے بقایا جات	-	-	14,000
	KESC کیلئے اعانت	**80,000**	**193,000**	**315,000**
-10	KESC کا ٹیرف تفاوت	60,000	173,000	171,000
-11	TDS بقایاجات	-	-	127,000
-12	بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کیلئے نرخوں کی شرح میں تفاوت	7,000	7,000	10,000
-13	KESC کے لیے انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	13,000	13,000	7,000
	شعبہ پٹرولیم کو اعانت:	**71,000**	**102,000**	**50,600**
-14	صنعتوں کو رعایتی نرخ پر گیس فراہم کرنے کے لیے شعبہ LNG کو اعانت	40,000	40,000	-
-15	PSO، APL واجبات اور دیگر (اے پی ایل، پیپکو کے ذریعے ضمانت میں کمی)	6,000	6,000	12,600
-16	سبسڈی ٹو ڈومیسٹک کنزیومر بذریعہ	25,000	25,000	29,000
-17	FE-25 لون پر PSO کے زرمبادلہ کے نقصانات	-	30,000	-
-18	PDC کلیمز (PM پیکیج)	-	1,000	-

(روپے ملین میں)

میزانیہ 2023-24	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2022-23	زمرہ بندی	
9,000	-	-	MOGAS پرPDC(پیٹرول)OMCکو قابل ادائیگی ہے	-19
	27,000		**دیگر**	
-	27,000	-	دیگر	-33
10,000	**4,000**	**7,000**	**پاسکو:**	
3,000	-	2,000	گندم آپریشن کی بابت پاسکو کو اعانت	-20
7,000	4,000	5,000	گندم کا محفوظ ذخیرہ (اسٹاک)	-21
-		-	سیلاب کیلئے گندم	-22
35,000	**30,027**	**17,000**	**یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن:**	
5,000	5,000	5,000	رمضان پیکیج	-23
30,000	21,027	12,000	یوایس سی (پی ایم پیکیج)	-24
-	4,000	-	یوایس سی۔ سیلابی علاقوں کیلئے راشن بیگ	-25
43,000	**26,050**	**34,000**	**دیگر**	
9,500	4,000	8,000	گلگت بلتستان کو گندم پر اعانت	-26
2,000	1,000	4,000	میٹروبس اعانت	-27
25,000	15,000	15,000	کھاد پلانٹس	-28
		-	اعانت کے لیے یک مشت رقم کی فراہمی	-29
500	50	500	نیاپاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کو اعانت	-30
-		500	نیاپاکستان مارک اپ سبسڈی	-31
6,000	6,000	6,000	یوریا کی درآمد پر سبسڈی	-32
31,600	**44,000**	**0**	**سیلاب کیلئے اضافی رقم**	
12,200	10,000	-	میرا پاکستان میرا گھر سکیم (ہاؤسنگ فنانس سکیم پر مارک اپ سبسڈی	-34
-	18,000	-	اضافی کھاد سبسڈی	-35
-	3,000	-	حکومت مارک اپ سبسڈیز اور رسک شیئرنگ اسکیم (کسان / سیلاب)	-36
-	8,000	-	ربیع کے موسم کے لیے مارک اپ سبسڈی (کسان / سیلاب	-37

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-38	SBPs کی ری فنانسنگ کی سہولتوں کے مرحلے سے باہر ہونے میں معاونت کے لیے مارک اپ سبسڈی	-	-	5,700
-39	سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کے لیے بلا سود قرضوں کے لیے سبسڈی کی فراہمی (کسان / سیلاب)	-	-	6,000
-40	فارم میکانائزیشن کے لیے مارک اَپ سبسڈی اور رسک شیئرنگ اسکیم	-	-	6,400
-41	سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بے زمین کسانوں کو بلا سود قرض	-	-	1,300
-42	سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کے بقایا قرضوں پر مارک اَپ کی معافی (کسان / سیلاب)	-	5,000	-
	کل اعانتیں:	**664,000**	**1,103,077**	**1,064,275**

ٹیبل-13

گرانٹس ومنتقلیاں

وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں اور دیگر اداروں کو گرانٹس اور منتقلیوں کی تفصیل ٹیبل-13 میں پیش کی گئی ہے سنگل فگر حصہ دوم ٹیبل-1 میں دیا گیا ہے:-

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-I	**امدادی عطیہ اور متفرق تطبیقات**	**82,000**	**82,000**	**92,400**
-	**خصوصی گرانٹس**	82,000	82,000	92,400
	-1 سندھ (اوزیڈٹی)	22,000	22,000	26,400
	-2 خیبر پختونخوا			
	خیبر پختونخوا (ضم شدہ اضلاع)	60,000	60,000	66,000
-II	**دیگر کو گرانٹس**	**1,092,478**	**1,073,200**	**1,316,268**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- اتفاقی ذمہ داریاں	291,000	235,000	236,000
- متفرق گرانٹس	100,000	100,000	120,000
- پاکستان ریلوے	45,000	45,000	55,000
- ریلیف وغیرہ کے لیے رقم کی فراہمی	7,000	7,000	8,400
- پاکستان مسابقتی کمیشن	100	100	100
- ادائیگی(TT چارجز، سوہنی دھرتی،ترسیلات زر، پروگرام، ایم والٹ سکیم، ایکسچینج کمپنی اور لکی ڈرا)	20,000	35,000	79,500
- آڈٹ نگرانی بورڈ	100	100	50
- آزاد جموں وکشمیر حکومت	59,500	59,500	70,000
- گلگت بلتستان حکومت	47,000	47,000	51,700
- بیت المال	3,700	3,700	4,320
- بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام	360,000	408,000	466,000
- قومی غربت کی پیائش کا پروگرام(NPGP)	2,000	2,000	1,500
- W.B اسپائر	2,000	6,000	1,500
- پی ایس ای بی برائے آئی ٹی بر آمدات	1,000	-	1,000
- انتخابات	5,500	5,000	48,000
- آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ وزارتِ کلچر	100	-	-
- پاکستان مشین ٹولز فیکٹری	500	500	500
- ایچ ای سی	65,000	65,000	65,000
- سیکورٹی میں اضافہ	40,000	0	40,000
- ایف ایم یو	400	400	600
- سپروائزری بورڈ (ڈی ڈی این ایس)	10	10	10
- ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کی انجمن	5	5	5
- ٹی ڈی آر پی	5,000	3,000	2,500
- فصل کے لیے قرض انشورنس سکیمیں	200	200	200

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- لائیوسٹاک انشورنس سکیم	200	200	200
- سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب(MOF P4R)	1,000	-	100
- سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب(صوبےP4R)	100	-	100
- پی ایل آئی سی	1,000	1,000	2,000
- کامیاب پاکستان پروگرام	10,000	5,000	1,500
- پی ایم کامیاب جوان روائی ای ایس پروگرام	-	-	3,661
- پی ایم یوتھ بزنس لون	-	-	477
- بیواؤں کی بہبود	500	794	100
- جی آئی ڈی سی برائے ای ایس جی ایس	2,000	1,000	3,000
- سیپ سسٹم اپگریڈیشن	50	-	100
- ڈی سی ایس پنشن	200	200	200
- کریڈٹ گارنٹی سکیم برائے ایس ایم ایز	50	75	500
- کووڈ ٹیکس قرض گارنٹی سکیم	50	-	-
- نیاپاکستان سرٹیفکٹس ودیگر	700	700	500
- بازمالیات کاری اور کریڈٹ گارنٹی سکیم برائے ادارہ جات نسواں	50	220	10
- این ای ای سی اے	200	-	-
- انسداد عصمت دری فنڈ(تحقیقات اور مقدمے کی سماعت)	100	-	-
- ساتویں آبادی اور گھروں کی مردم شماری	5,000	5,000	-
- پاکستان آبادی فنڈ(صحت)	1,048	-	-
- آفت کے خطرے سے نپٹنے کے انتظام کا قومی فنڈ	1,000	1,000	1,000
- زرعی پیداوار کے لیے اقدام	10,000	0	1,000
- چھوٹے کسانوں کے لیے رعایتی قرضے	-	-	8,000
- فنکاروں کا امدادی فنڈ	1,000	-	-
- ورکنگ جرنلسٹ ہیلتھ انشورنس(صحت کارڈ)	-	-	1,000
- فنکاروں کی صحت کی انشورنس(صحت کارڈ)	-	-	1,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- فلم فنانس فنڈ	1,000	-	1,000
- نیشنل فلم پروڈکشن انسٹیٹیوٹ	1,000	-	-
- پبلسٹی اور اشتہارات	1,000	-	-
- دیگر	110	5,491	-
- شارٹ ٹرم فنانس کے لیے مارک اپ کی ادائیگی	-	6,000	-
- NDMA سیلاب	-	18,000	-
- پی ایم یوتھ بزنس اینڈ ایگریکلچر لون اسکیم	-	-	9,000
- ریکوڈک پروجیکٹ کے لیے GOB کے CAPEX واجبات	-	-	5,000
- GHPL قرض کی سہولت	-	-	12,000
- EPI	-	-	2,500
- دیگر / متفرق	-	-	5,000
- ثالثی / عدالتی مقدمات کیلئے رقوم کی فراہمی	-	-	2,000
- آئی ٹی اقدامات اور سکیمیں	-	-	1,000
- نیشنل ہیریٹیج انڈومنٹ فنڈ			100
- گرین اقدامات کے لیے رقم کی فراہمی	-	-	200
- صنفی اقدامات کے لیے رقم کی فراہمی	-	-	200
- پاکستان فاونڈیشن برائے مقابلہ اندھاپن	-	-	10
- ری فنانس رسک شیئرنگ لون سکیم	-	-	100
- اضافی ہیلتھ کووڈ ویکسین		6,000	-
- کھلاڑیوں کی بہبود کا فنڈ اور دیگر	-	-	200
- طلبہ کے لیے قرض اور امدادی سکیمیں	-	-	100
- اقلیتوں کی فلاح کے لیے سکیمیں	-	-	100
- سماجی بہبود کے اقدامات اور دیگر کے لیے رقوم کی فراہمی	-	-	200
- نظریہ پاکستان کونسل ٹرسٹ اسلام آباد	5	5	5
- ایگر کلچر پالیسی انسٹی ٹیوٹ	-	-	500

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
- حسن ابدال کیڈٹ کالج کے لیے گرانٹ			70
- موسمیاتی تبدیلی کی کانفرسیں اور فارم	-	-	20
- **کل گرانٹس(I+II):**	**1,174,478**	**1,155,200**	**1,408,638**

ٹیبل-14

جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

جدول 14 رواں قرضوں اور ایڈوانسز کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ یہ وفاقی حکومت کی طرف سے آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتسان اور مختلف اداروں کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو ان کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے فراہم کئے گئے ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظرثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کیلئے وسائلی ایڈوانسز	15,000	14,928	16,335
2	جوناگڑھ اور کاٹھیاواڑ چیف	20	21	22
3	سرکاری ملازمین کے لیے قرضے اور پیشگیاں	10,000	9,618	20,000
4	دوست ممالک کو قرضے / ایڈوانسز	500	500	332
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	5	78	165
6	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	10	10	31
7	پی آئی اے کو قرصہ جات جاریہ	15,000	15,000	-
8	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	10,000	9,885	10,000
9	صوبوں کے لیے ویز اینڈ مینز	10,000	10,000	21,015
10	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	200	315	469
11	دیگر چھوٹے محکمے	0	380	0
	کل:	**60,735**	**60,734**	**68,369**

ٹیبل-15

جاریہ سرمایہ کاری

ٹیبل-15 میں ایکویٹی کے ذریعے جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ وفاقی حکومت مختلف کمپنیوں، بینکوں وغیرہ میں فنڈز کی سرمایہ کاری کرتی ہے تاکہ منافع حاصل ہو، جس سے حکومت کے ریونیو میں اضافہ ہوتا ہے:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
1	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمٹیڈ اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	10	10	100
2	مجوزہ ایگزم بینک آف پاکستان کے لیے ادا کردہ سرمایہ	4,000	4,000	3,000
3	پاکستان مارٹگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ۔PMRCL	1,000	1,000	9,940
4	بین الحکومتی گروپ IF24 (G-24) کے لیے پاکستان کی سالانہ شراکت داری	6	6	12
5	GENCO IVکو قرض	350	167	180
6	پی ایچ ایل قرضہ بطور ایکویٹی	35,000	35,000	82,000
	کل:	**40,366**	**40,183**	**95,232**

ٹیبل-16

ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ٹیبل-15 میں ترقیاتی اور بیرونی ترقیاتی قرضوں اور ایڈوانسز کی تفصیل پیش کی گئی ہے جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان، PSEs، مالیاتی اداروں / غیر مالیاتی اداروں ضلعی حکومتوں / تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنز اور دیگر کو فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے ترقیاتی پروگرام جاری رکھ سکیں۔

ترقیاتی قرضہ اور ایڈوانسز پراجیکٹ ایڈ کا حصہ ہوتے ہیں جو غیر ملکی ڈونرز کی طرف دیئے جاتے ہیں اور پی ایس ڈی پی کو فنانس کرنے کیلیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ قرضے وفاقی حکومت کی طرف سے صوبائی حکومتوں اور PSEs کو از سر نو ادھار دیئے جاتے ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-1	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	104,103	95,551	157,314
-2	بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	346,594	430,755	700,523
	کل:	**450,697**	**526,306**	**857,836**

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام PSDP

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) ملک کے سماجی و معاشی حالات کو بہتر بنانے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ میکرو اکنامک اور ترقیاتی اہداف کے حصول کا ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ پی ایس ڈی پی سے قلیل وقت میں معاشرے کے لیے زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ہوتا ہے۔

ٹیبل-17

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 24-2023

ٹیبل-17 میں وزارتوں/ڈویژنوں/محکموں/کارپوریشنوں اور خصوصی پیکیجز/ریلیف کے ضمن میں مالیاتی سال 24-2023 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے حجم کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
A-	**وفاقی وزارتیں/ڈویژن**	564,964	562,196	652,950
1-	شعبہ ہوابازی	2,485	3,324	5,450
2-	سرمایہ کاری بورڈ	808	119	1,115
3-	شعبہ کابینہ	70,059	111,059	90,120
4-	وزارتِ موسمیاتی تبدیلی	9,600	4,073	4,050
5-	شعبہ تجارت	1,174	551	1,100
6-	شعبہ مواصلات (NHA کے علاوہ)	180	180	360
7-	شعبہ دفاع	2,232	2,232	3,400
8-	شعبہ دفاعی پیداوار	2,200	2,200	2,000
9-	اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	900	503	840
10-	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	7,240	6,470	8,500
11-	شعبہ خزانہ	1,660	9,019	3,220
12-	ہائیر ایجوکیشن کمیشن	44,179	44,719	59,700
13-	ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	13,985	21,195	40,480
14-	شعبہ انسانی حقوق	185	185	814

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-15	شعبہ صنعت و پیداوار	2,850	2,094	3,000
-16	شعبہ اطلاعات و نشریات	2,100	1,966	2,000
-17	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	6,331	6,331	6,000
-18	شعبہ بین الصوبائی رابطہ	3,472	2,727	1,900
-19	شعبہ داخلہ	9,093	8,093	10,000
-20	شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	1,814	1,178	1,400
-21	شعبہ قانون و انصاف	3,465	2,643	3,300
-22	شعبہ ساحلی امور	208	114	150
-23	شعبہ انسداد منشیات	10,129	13,129	8,850
-24	شعبہ تحفظ قومی خوراک و تحقیق	12,651	12,651	13,100
-25	نیشنل ہیلتھ سروسز وریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	550	97	540
-26	شعبہ قومی و ثقافت ورثہ	25,991	25,991	26,100
-27	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	290	290	150
-28	پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	1,481	1,312	1,500
-29	پٹرولیم ڈویژن	42,177	5,516	25,047
-30	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات	500	500	500
-31	شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	32,648	26,097	33,000
-32	ریلویز ڈویژن	600	600	800
-33	شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	3,189	3,189	3,200
-34	ریونیو ڈویژن	5,716	5,018	8,000
-35	شعبہ سائنس و ٹیکنالوجی ریسرچ	-	82	964
-36	سپارکو	7,395	7,395	6,900
-37	شعبہ آبی وسائل	99,572	97,559	107,500

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2022-23	نظر ثانی 2022-23	میزانیہ 2023-24
-38	سپیشل ایریا(AJK & GB)	52,645	55,401	60,900
-39	صوبائی پراجیکٹ	33,011	23,194	50,000
-40	خیبر پختونخوا کے ضم شدہ اضلاع	50,200	53,200	57,000
-II	**کارپوریشنیں**	**161,537**	**151,482**	**212,050**
-1	نیشنل ہائی وے اتھارٹی(NHA)	**118,403**	**101,353**	**157,500**
-2	NTDC/پیپکو	**43,133**	**50,128**	**54,550**
-III	**ایرا (ERRA)**	**500**	**500**	-
-IV	**منصوبے کی ذمہ داریاں**	-	-	**5,000**
-V	**وزیر اعظم کے اقدامات**	-	-	**80,000**
.A	**کل(وفاقی PSDP)**	**727,000**	**714,177**	**950,000**
-VI	**PPP منصوبوں کے لیے VGF**	**-**	**73,000**	**200,000**
.B	**کل(وفاقی PSDP + VGF)**	**727,000**	**787,177**	**1,150,000**
.C	**صوبے**	**1,431,786**	**1,598,000**	**1,559,000**
	کل قومی PSDP (B+C):	**2,158,786**	**2,385,177**	**2,709,000**

*RE 2022-23 is based on PSDP approved by National Economic Council